سوال

اویح کی (19) [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں 20 رکعت تراویح کیوں پڑتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

بعد!

فی کرتے ہیں جو ہمارے لئے راہنمائی کا ذریعہ ہے۔

ئے آپس میں تفرقہ اور مسلمانوں کے مابین فتنہ کا باعث بنا تا پھرے۔

رکلا :

ہم میں اختلاف پیدا نہیں ہوا بلکہ ان سب کے دل متفق تھے۔

تیج (225/4)

ے ادا کرنے والوں کو اجماع کا مخالف قرار دیتا ہے۔

یکھتے ہیں کہ شیخ الفاضل ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اس کی کیا توجیہ کرتے ہیں :

ان کا کہنا ہے کہ :

بیاتے ہیں۔

ہلیا :

[illegible] علیہ وسلم کے گھر میں ہونے والے ہر کام کا علم ہو۔

لی انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ سو رکعت پڑھنے کے بعد وتر ادا کرے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ :

''نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے''

[illegible] :

[illegible] میں نہیں لیکن جہاں پر تعداد کی تحدید بالنص موجود ہو ۔

[illegible] :

''جو بھی امام کے ساتھ اس کے [illegible] ہے'' [illegible] (806 [illegible] 646

[illegible] ہیں جس کی بنا پر نمازی تنگ ہوتے ہیں ۔

وہ اجتہاد میں غلطی بھی کر بیٹھتا ہے ۔

[illegible] :

''[illegible] :115)

[illegible] (75-73/4)

نماز تراویح میں آٹھ رکعت سے زیادہ کے عدم جواز کے قائلین کے پاس مندرجہ ذیل حدیث دلیل ہے :

نہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ کی رمضان میں نماز کیسی تھی ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں :

[illegible] :1909) [illegible] صحیح :738)

ان کا کہنا ہے کہ یہ حدیث رمضان اور غیر رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کی ہمیشگی پر دلالت کرتی ہے ۔

لی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے اور فعل وجوب پر دلالت نہیں کرتا ۔

رات کی نماز کی رکعات کی تعداد مقید نہ ہونے کے دلائل میں سب سے واضح دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

[illegible] :

محسوس [illegible] :946) ، (صحیح مسلم حدیث نمبر :749)

[illegible] :

آئمہ احناف میں سے امام سرخسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] : المبسوط : 145/2)

اور ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] (457/1)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] :31/4)

[illegible] :

1 ۔ ان کے خیال میں حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اس تعداد کی تحدید کی متقاضی نہیں ہے ۔

[illegible] لابن قدامہ 2، 604/2) اور المجموع : 32/4)

[illegible] ہو گیا کہ ان کی سحری ہی نہ رہ جائے ۔

[illegible] رکعات زیادہ کر لینی چاہیے اور قرآت کم کرے ۔

حاصل یہ ہوا کہ :

[illegible] دوسرے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] :64)

امام سیوطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] ۔

ابن حجر ھیثمی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ صحیح نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح بیس رکعات ادا کی تھیں ، اور جو یہ حدیث بیان کی جاتی ہے کہ :

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعت ادا کیا کرتے تھے "

۔ (دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ : 142/27-145)

[illegible] گیارہ رکعات ۔

ھذا واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

2